قربانی کتنے دن تک کی جاسکتی ہے؟

فضيلة الشيخ محمد بن صالح العثيمين رحمہ اللہ المتوفی سن 1421ھ
(سابق سنئیر رکن کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب)
ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: كتاب أحكام الاضحية والزكاة ، الفصل الثاني في وقت الأضحية سے ماخوذ
پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

---قربانی کا وقت ایامِ تشریق کے آخری دن کا سورج غروب ہونے پر ختم ہو جاتا ہے جو کہ ذوالحج کی تیرہویں (13) تاریخ بنتی ہے۔ چناچہ ذبح کے چار دن ہیں: یوم العید، گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں تاریخ اور راتوں کے اعتبار سے تین راتیں: گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں کی رات۔

یہی اہل علم کے اقوال میں سے راجح قول ہے۔ اور سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی دو روایتوں میں سے ایک کے مطابق وہ بھی اسی کے قائل ہیں۔ امام ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہی مذہب اہل بصرہ کے امام حسن بصری کا ہے، اہل شام کے امام الاوزاعی کا ہے اور فقہاء اہل حدیث کے امام الشافعی کا ہے، اور اسے ہی ابن المنذر رحمہ اللہ نے اختیار فرمایا ہے۔

میں (ابن عثیمین) یہ کہتا ہوں: اسے ہی شیخ الاسلام تقی الدین بن تیمیہ رحمہ اللہ نے اختیار فرمایا ہے اور ظاہراً امام ابن القیم رحمہ اللہ کی بھی یہی ترجیح ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ﴾

(الحج: 28)

(تاکہ وہ اپنے فائدے حاصل کرنے کو آجائیں اور ان ”أَيَّامٍ مَّعْلُومَٰتٍ“ میں اللہ کا نام لیں ان پالتو چوپایوں پر جو اس نے انہیں دیے ہیں)[1]

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ”الأيام المعلومات: يوم النحر، وثلاثة أيام بعده“[2] (ایام معلومات سے مراد یوم النحر اور اس کے بعد کے تین ایام ہیں)۔

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”كُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ“ اسے احمد، بیہقی نے اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں روایت فرمایا ہے[3]۔

(تمام ایام تشریق ذبح کے ایام ہیں)۔

اور اس میں اگرچہ انقطاع کی علت ہے لیکن اس کی تائید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے ہوتی ہے کہ:

”أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ، وَشُرْبٍ، وَذِكْرِ اللهِ“ اسے مسلم نے روایت فرمایا ہے[4]۔

(ایام تشریق کھانے پینے اور ذکر اللہ کے ایام ہیں)۔

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تمام ایام کو ایک ہی باب میں رکھا ہے کہ یہ سب ایام ذکر اللہ ہیں۔ چوپایوں پر ذکر میں ذکرِ مطلق اور مقید دونوں شامل ہیں۔ کیونکہ یہ ایام تمام احکام میں مشترک ہیں سوائے جس میں محل نزاع پایا جاتا ہے۔ یہ سب کے سب ایامِ منیٰ

---

[1] ان پر اللہ کا نام ذکر کریں میں دونوں شامل ہیں ان کے ذبح کے وقت اور ان کے کھانے کے وقت۔ (الشیخ)

[2] رواه ابن حاتم في تفسيره(2489/8)۔

[3] رواه أحمد(82/4) والبيهقي(256/9)، وابن حبان (166/9) اور شیخ البانی السلسلة الصحيحة 2476 میں فرماتے ہیں: ”لا ینزل عن درجة الحسن بالشواهد“۔

[4] رواه مسلم، كتاب الصيام/ باب تحريم صوم أيام التشريق، رقم(1141)۔

ہیں، ایامِ رمی جمار ہیں، ایامِ ذکر اللہ ہیں اور ان میں روزہ رکھنا حرام ہے، پھر کیا وجہ ہے کہ اس میں سے ذبح کو خارج کر دیا جائے اور اسے محض ابتدائی دو ایام تک مخصوص کر دیا جائے؟۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضیٰ کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتویٰ دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔